جوانی پھول کی ہوتی ہے عکسِ صورتِ احمدؑ
جوانی پھول کی ایمان کا معیار ہوتی ہے
جوانی پھول کی ہوتی ہے رن میں حیدرؑ ثانی
جوانی پھول کی اللہ کی تلوار ہوتی ہے
جوانی پھول کی ہوتی ہے شاہد مرسلِ حق کی
جوانی پھول کی معبود کا اقرار ہوتی ہے
جوانی پھول کی ہوتی ہے لَو نورِ امامت کی
جوانی پھول کی غیبت میں بھی اظہار ہوتی ہے
جوانی پھول کی ہوتی ہے خنجر ذہنِ قاتل پر
جوانی پھول کی جور و جفا پر وار ہوتی ہے
جوانی پھول کی تختہ الٹ دیتی ہے فاسق کا
جوانی پھول کی انداز میں کرار ہوتی ہے
جوانی پھول کی بت توڑتی ہے ضربِ نکہت سے
جوانی پھول کی باطل شکن تلوار ہوتی ہے
جوانی پھول کی ہوتی ہے خونِ گرم سے رنگیں
جوانی پھول کی کھا کر سناں گلنار ہوتی ہے
جوانی پھول کی ہوتی ہے فتحِ نکہت ونزہت
جوانی پھول کی نظمیؔ شکستِ خار ہوتی ہے

قصیدہ درمدح حضرت حجۃ العصر صاحب زمان امام محمد مہدیؑ عجّ

علامہ سید کلب احمد مانیؔ جائسی

اس جلوہ گہہ کو قبلۂ عرفاں بنائیں گے
راہِ طلب کو سعی کا میداں بنائیں گے
تصویرِ شوق ولولہ ساماں بنائیں گے
نالے کو برق، گریہ کو طوفاں بنائیں گے
پابندیوں سے تاکہ بڑھے اور ولولہ
قلب حزیں کو شوق کا زنداں بنائیں گے
صرفِ وفا کریں گے ہر اک لحۂ حیات
ہر ایک سانس کو غمِ جاناں بنائیں گے
رستے کو نورِ سجدہ سے روشن کریں گے آج
تاریک منزلوں کو فروزاں بنائیں گے
ہر ہر قدم جھکے گی جبیں راہِ عشق میں
ہر ہر نفس کو منزلِ عرفاں بنائیں گے
ذروں کو بھی جبیں کی تجلی سے آج تو
غیرت دہِ نجوم درخشاں بنائیں گے
سجدوں ہی میں سنائیں گے اُلفت کی داستاں
پیشانی نیاز کو عنواں بنائیں گے
جاری کریں گے عتبۂ نوری پہ اشک خوں
دُرِّ نجف کو لعلِ بدخشاں بنائیں گے
دعوت اجل کو دیں گے یہیں سر جھکا کے ہم
اس سنگِ در کو سجدہ گہہ جاں بنائیں گے
دل مکتبِ وفا میں ہے مدت سے درس گیر
دل ہی کو اب معلم ایقاں بنائیں گے
فرقِ نیاز ہے بسر آستانِ ناز
بس اب اسی کو کعبۂ ایماں بنائیں گے
مامن بنائیں گے پَیِ جن و حوش و طیر
ملجے پَیِ ملائک و انساں بنائیں گے
یہ بابِ بارگاہِ امام زمانہ ہے
قدسی بہ منت اپنے کو درباں بنائیں گے
ہم ہوں گے شمعِ دل کی تجلی میں گامزن
یوں راہ تا بہ مہدیؑ دوراں بنائیں گے
آنکھیں ملیں گے پائے شہنشاہ عصر سے
ہستی کو اپنی عجز کا عنواں بنائیں گے

منھ اپنا اور ان کے قدم دھو کے اشک سے | بے تابیوں کو مدح کا ساماں بنائیں گے
مطلع سنائیں گے کہ سخن داں ملک جسے | **مطلع** لے جا کے اپنا مطلع دیواں بنائیں گے
اِک مصرفِ حقیقتِ پنہاں بنائیں گے | تجھ کو ثبوتِ ہستی یزداں بنائیں گے
پلکوں سے جھاڑتے ہیں ملک بام کعبہ کو | کیا مقدمِ شہنشہِ خوباں بنائیں گے
مرسل ہیں مقتدی ترے اب تو یہ فکر ہے | اپنے کو کیا ہم اے شہ ذیشاں بنائیں گے
آئے ہیں لینے اہلِ فلک خاکِ پا تری | سیمائے حور کے لئے افشاں بنائیں گے
تو دل میں ہے خدا سے بھی لیکن جدا نہیں | اچھا تو ہم بھی دل کو رگِ جاں بنائیں گے
انسانیت کی ہوگی ملائک کو آرزو | آپ آ کے آدمی کو جب انساں بنائیں گے

قطعہ

کب تک تجلی رُخ پُر نور سے حضور | عالم کی ظلمتوں کو فروزاں بنائیں گے
مطلب یہ ہے کہ جلوہ گری کی خبر کو ہم | سامانِ شوقِ موسیٰؑ عمراں بنائیں گے

قطعہ

مولا! بغیر آپ کے عالم خراب ہے | کب آپ اس کو روضۂ رضواں بنائیں گے
فوراً اگر ظہور نہیں مصلحت تو خیر | تسکیں کو انتظار کا عنواں بنائیں گے
ہوجائے خواب ہی میں زیارت تو ہم اسے | بیداری نصیب کا ساماں بنائیں گے
اے چارہ سازِ عالمیاں! اک نگاہِ لطف | دونوں جہاں کے درد کا درماں بنائیں گے

✲✲✲

بقیہ۔۔۔۔۔۔اسلام میں خواتین کا مرتبہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ صدیقہ کبریٰ کی شہادت کے بعد آپ کو وصیت کے مطابق ایسے ہی تابوت میں رکھا گیا اور تاریخ اسلام میں سب سے پہلی بار تابوت آپ ہی کے لئے استعمال ہوا۔ جب کسی نے معصوم سے پوچھا کہ سب سے پہلے تابوت کس کے لئے بنایا گیا تو آپ نے فرمایا فاطمہ بنت رسولؐ کے لئے۔

بنت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شہادت کے جانگسل اور روح فرسا موقع پر ہم سب کو مل کر اس بات کا عہد کرنا چاہئے کہ اگر اب تک کوتاہیوں کے نتیجے میں ہماری مائیں بہنیں اور بیٹیاں بے پردہ تھیں تو آج کے بعد وہ کبھی بے پردہ نہیں رہیں گی اور تمام خواتین کو بھی مصمم ارادہ کرنا چاہئے کہ بنت رسولؐ کی خوشنودی کے لئے ہم خود بھی باحجاب رہیں اور دوسری خواتین کو بھی پردہ کی افادیت بیان کر کے انہیں باحجاب رہنے کی تلقین کریں گے۔ **(جاری)**

Ph: 0522-2252230 Mob: 09335276180

ہفتہ وار ''واعظ'' لکھنؤ کے جلد ہی ممبر بنیں

قائد ملت مولانا سید کلب جواد نقوی صاحب کی سرپرستی اور اسیف جائسی کی ادارت میں قومی و مذہبی اخبار ''واعظ'' جلد ہی وسیع پیمانے پر شائع ہونے جارہا ہے انشاء اللہ آئندہ یہ ہفت روزہ ''ہندوستانی شیعہ انسائیکلوپیڈیا'' کی اہم دستاویز کا کام کرے گا۔ مومنین سے گزارش ہے کہ 150/ روپئے منی آرڈر کے ذریعہ جلد ہی روانہ کر کے ممبر بنیں۔ **(نور ہدایت فاؤنڈیشن، امامباڑہ غفرانمابؒ، چوک لکھنؤ)**